# اربعین قرآن

قرآن کریم سے متعلق چالیس احادیث

چار زبانوں میں

ناشر

الحرمین پبلشرز پاکستان کراچی

# احادیث قرآن

قرآن کریم کے بارے میں

۴۰ احادیث کا مجموعہ

۴ زبانوں میں

ناشر

الحرمین پبلیشرز پاکستان کراچی

# کتاب کی شناخت


نام کتاب ——— احادیث قرآن
تالیف ——— قدرت اللہ حسینی شاہ مرادی
ترجمہ فارسی ——— قدرت اللہ حسینی شاہ مرادی
ترجمہ انگریزی ——— سید اشتیاق حسین
ترجمہ اردو ——— سید ذوالفقار علی زیدی
مطبع ——— سندھ آفسٹ پریس کراچی
سال طباعت ——— ۱۹۹۲ء
ایڈیشن ——— اوّل
ہدیہ ——— ۲۰ روپے
صفحات ——— ۶۴
تعداد ——— ایک ہزار

ناشر ——— الحرمین پبلیکیشنز پاکستان کراچی
رابطہ ——— پوسٹ بکس ۱۵۵۵۶
پوسٹ کوڈ ۷۵۵۳۰ کراچی۔



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

مَنْ حَفِظَ مِنْ أُمَّتِي
أَرْبَعِينَ حَدِيثاً مِمَّا يَحْتَاجُونَ إِلَيْهِ مِنْ أَمْرِ دِينِهِمْ
بَعَثَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فَقِيهاً عَالِماً

"میری امت میں سے جو کوئی شخص چالیس ایسی حدیثیں زبانی یاد کرے جن کی دینی امور میں ضرورت پڑتی ہے تو خداوند کریم اسے قیامت کے دن فقیہ اور عالم کی صورت میں محشور فرمائے گا۔"

از أمّت من
هر که چهل حدیث حفظ و نگهداری کند
ـ أحادیثی که به أمر دینشان مربوط است و مورد نیاز آنها است ـ
خدا، روز رستاخیز، او را فقیه و عالم برانگیزد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# "نور ہدایت"

خداوند عالم نے جس کی عظمت و جلالت کا ادراک اور اس ...ن ممکن نہیں
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک ایسے زمانے میں اپنے پاس بلایا جب
ان کا لایا ہوا دین تمام پہلوؤں سے کامل ہو چکا تھا۔ اور اس کی نعمات اتمام کو پہنچیں
تھیں اور قرآن جس میں ہر چیز کا تفصیلی بیان موجود ہے حضور اکرمؐ پر نازل ہوا قرآن
جس میں حلال و حرام، اور حدود و احکام جو کسی بھی پہلو لوگوں کے لئے ضروری تھے
مکمل طور پر اس میں بیان ہو چکے ہیں۔ جیسے کہ ارشاد ہوا "**ما فرطنا فی الکتاب من
شیء**" "ہم نے اس کتاب میں کوئی کمی نہیں چھوڑی ہے" (سورہ انعام آیت ۳۸)

اسی طرح حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا "قرآن میں ہر بیماری کے
لئے شفا موجود ہے" (مکارم اخلاق صفحہ ۳۰۳) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی زندگی کے آخری سال حجتہ الوداع کے موقع پر آیت کریمہ نازل ہوئی جس کا ترجمہ
یوں ہے۔

"آج ہم نے تمہارے دین کو تمہارے لئے کامل کر دیا اور میں نے اپنی نعمات تم
پر تمام کیں اور اسلام کو تمہارے لئے دین قرار دے کر راضی ہوا" (سورہ مائدہ
آیت ۳)

اس آیت کی رو سے "امر امامت" دین کے کمال و اتمام کا باعث قرار پایا۔
رسول اکرمؐ نے تاکید فرمائی ہے کہ قرآن اور عترت اہل بیتؑ کی پیروی کی
جائے۔ آپؐ نے فرمایا ہے۔"میں تمہارے درمیان دو گراں قدر چیزیں چھوڑے جار
ہوں۔ اللہ کی کتاب قرآن اور میری عترت اہل بیتؑ جب تک تم ان دونوں کے ساتھ
تمسک رکھو گے کبھی بھی گمراہ نہیں ہو جاؤ گے" (صحیح ترمذی)

اپنے اہل بیتؑ کے بارے میں فرمایا۔

"میرے اہل بیت زمین پر خدا حجت ہیں اور اللہ مخلوق پر اس طرف سے گواہ ہیں۔ جو کوئی ان کی اطاعت کرتا ہے اس نے گویا خدا کی اطاعت کی اور جس نے ان سے روگردانی کی تو گویا خدا سے منہ پھیرلیا اور اس کی نافرمانی کی یہ لوگ قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن ان کے ساتھ ہے۔ یہاں تک کہ حوض کوثر پر میرے ساتھ ملاقات کریں۔ اماموں میں سے پہلے علیؑ ہیں جو ان میں سے بہترین ہیں ان کے بعد میرا بیٹا حسنؑ، ان کے بعد حسینؑ، اور ان کے نو فرزند اور ان کی والدہ میری بیٹی فاطمہؑ ہیں خدا ان پر رحمت نازل کرے۔"

احادیث کا مجموعہ جو معصومین علیہم السلام کی منتخب روایات اور احادیث کا مجموعہ ہے جس کی عبارت کا ہر ہر جملہ لکھنے والے اور پڑھنے والے کے لیے ہدایت کا نور ہے۔ اور سیر الی اللہ کا راستہ بتاتا ہے۔ ساتھ ہی محققین اور علم و ادب کے شائقین کے لئے اسلام کی معرفت حاصل کرنے اور نفسانی کمالات اور الٰہی مقصد کی طرف ایک محکم قدم ثابت ہوگا۔

اور اہل بیتؑ کے پیروکاروں کے لئے جو بیک وقت قرآن اور اہل بیتؑ سے تمسک رکھتے ہیں کے لئے ایک بیش بہا ذخیرہ قرار پائے گا امید ہے کہ پروردگار عالم کی عنایات و رحمتوں کی بنا پر ہم سب اس عظیم الٰہی مقصد پر کامیاب ہو جائیں۔ اور قرآن و عترت کی اتباع کرتے ہوئے قیامت کے دن ان کی شفاعت کے حقدار ٹھہریں۔

ادارہ

بسم الله الرحمن الرحيم

۱ ـ إختصاص مفيد، صفحه ۱۴۱ (از إمام صادق عليه‌السلام).

... اَللّٰهُمَّ اِنّي نَشَرْتُ عَهْدَكَ وَكِتابَكَ. اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَظَري فيهِ عِبادَةً وَقِراءَتي فيهِ فِكْراً وَفِكْري اعْتِباراً. وَاجْعَلْني مِمَّنْ اَتَّعِظُ بِبَيانِ مَواعِظِكَ فيهِ وَاجْتَنِبُ مَعاصيكَ.... وَلاتَجْعَلْ قِراءَتي قِراءَةً لاتَدَبُّرَ فيها، بَلِ اجْعَلْني اَتَدَبَّرُ آياتِهِ وَاَحْكامَهُ اَخِذاً بِشَرايِعِ دينِكَ، وَلاتَجْعَلْ نَظَري فيهِ غَفْلَةً وَلاقِراءَتي مِنْهُ هَذَراً، اِنَّكَ اَنْتَ الرَّؤُوفُ الرَّحيمُ.

(۱)۔ خداوندا میں نے تیری کتاب اور عہد نامے کو کھولا ہے۔

میرے معبود! اس پر پڑی ہوئی میری نظر کو عبادت قرار دے اور جو کچھ پڑھا ہے اسے تفکر قرار دے اور میرے تفکر کو عبرت کا سامان بنا۔

مجھے ان لوگوں میں شمار کر جنھوں نے تیرے نصیحت آمیز ارشادات سے نصیحت حاصل کی ہو۔ اور تیری نافرمانی سے دور رہے ہوں۔

میرے پڑھنے کو ایسی قرات قرار نہ دے جس میں تدبر اور غور و فکر نہ ہو بلکہ مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تیرے احکام پر عمل کرتے ہوئے آیات پر غور و فکر کروں۔ میری نظر کو غافل اور قرآت کو بے کار قرار مت دے۔

بے شک تو مہربان اور رحمدل ہے۔

بارإلّها! عهد و پیمان و کتاب ترا باز کردم.

بار إلّهـا! نگاهم را در آن، عبادت (و دعا) بـحساب آور و خواندنم را تفکّر! و فکرم را عبرت اندوزی! قرار بده!.

و مرا از کسانی قرار ده که؛ با اندرزهایت کـه در آن بیان کردی، موعظه شدند! و از معاصی تو دوری گزیدند!....

و قرائتم را قرائتی قرار مده که در آن تدبّر و اندیشه نیست! بلکه؛ مرا آنچنان بدار که ــ با إجرای دستور دینت ــ در آیات و أحکامش تدبّر کنم. و دید و نظرم را در آن، بیخبری! و خـواندنم را بیهوده قرار مده!. همانا؛ تنها توئی که رؤوف و رحیمی!.

1)O'LORD: I HAVE OPENED THE BOOK AND THE TESTAMENT.

MY GOD: TREAT MY VISION WHICH FALLS ON IT, AS PRAYER AND WHATEVER I HAVE READ TURN IT INTO THOUGHTFULNESS AND MAKE MY THOUGHTFULNESS THE SOURCE OF ADMONITION.

.. COUNT ME AMONGST THOSE WHO WERE AMENABLE TO THY GOOD COUNSEL AND KEPT THEMSELVES AWAY FROM THY DISOBEDIENCE.

DO NOT TREAT MY READING SUCH RECITATION WHICH LACKS THOUGHTFULNESS AND PRUDENCE BUT EXTEND YOUR DIVINE GUIDANCE IN FOLLOWING YOUR COMMAND AND FULLY CONCENTRATE ON THE VERSES.

.. DO NOT MAKE MY VISION AS NEGLIGENT AND THE RECITATION AS WORTHLESS.

.. NO DOUBT THOU ART MOST AFFECTIONATE AND MERCIFUL.

۲ ـ الفقيه، جلد ٤ صفحه ۳۹۹ رقم ۵۸۵۵ و أمالی صدوق، مجلس ٤١ رقم ٦ و معانی الأخبار، از صفحه ۱۷۷ تا صفحه ۱۷۸ و خصال، جلد ۱، صفحه ۷ و کنز العمّال، جلد ۱ صفحه ۵۱۰ رقم ۲۲۵۹.

رسول خدا صلّی‌الله علیه وآله وسلّم فرمود:

**قارِئُ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَمِعُ فِي الْأَجْرِ سَواءٌ**

(۳):۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
"قرآن پڑھنے والا اور سننے والا اجر و ثواب میں برابر ہیں"۔

قرائت کننده و مستمع قرآن، در أجر (وثواب) برابرند.

(3) THE HOLY PROPHET (S.A.) SAID:
"THOSE WHO RECITE QURAN AND THOSE WHO LISTEN IT, DESERVE EQUAL VIRTUOUS REWARD."

❋

۳ ـ مستدرک الوسائل، جلد ۱ صفحه ۲۹۳.

رسول خدا صلّی‌الله علیه وآله وسلّم فرمود:

أَشْرافُ أُمَّتِي حَمَلَةُ الْقُرْآنِ وَأَصْحابُ اللَّيْلِ

(۲):۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
"میری امت کے شریف ترین لوگ حاملین قرآن اور نماز تہجد قائم کرنے والے ہیں۔"

أشراف اُمّت من، حاملین قرآن و شب زنده‌داران‌اند.

(2) THE HOLY PROPHET (S.A) SAID:
"THE VIRTUOUS MEN AMONGST MY FOLLOWERS ARE THE BEARERS OF QURAN AND ARE RESPONSIBLE FOR ESTABLISHING THE PRAYERS IN THE EARLY HOURS OF THE MORNING".

*

۴ ـ أمالي طوسي، جلد ۱ از صفحه ۵ تا صفحه ٦ و كنز العمّال، جلد ۱ صفحه ۵۱۲ رقم ۲۲۷۱.

رسول خدا صلّى‌الله عليه وآله وسلّم فرمود:

لَا يُعَذِّبُ اللهُ قَلْباً وَعَى الْقُرْآنَ.

(۴) ـ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
"خداوند عالم کسی ایسے دل پر عذاب نہیں کرے گا جو قرآن کا ظرف ہے"۔

خدا، قلبی را که ظرف قرآن است عذاب نکند.

(4) THE HOLY PROPHET (S.A.) SAID:
"GOD WILL NOT PUNISH SUCH HEART THAT CONTAINS QURAN".

۵ ـ أمالي طوسى، جلد ۱ صفحه ۳۶۷ و مستدرک الوسائل، جلد۱ صفحه ۲۸۸ (از دُرر اللّئالي إبن أبـى جمهـور) و كـنز العمّال، جلد ۱ رقمهای ۲۲۹۶ و ۲۳۵۱ و ۲۳۵۲.

رسول خدا صلّی‌الله علیه وآله وسلّم فرمود:

خِیارُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

(۵) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

"تم میں سے بہترین وہ ہیں جو قرآن کی تعلیم حاصل کرکے دوسروں کو تعلیم دیتے ہیں"۔

بهترين شما كسى است كه؛ قرآن ياد بگيرد و آنـرا يـاد بدهد.

(5) THE HOLY PROPHET (S.A) SAID:
"SUCH PERSONS AMONGST YOU ARE VIRTUOUS WHO THEMSELVES LEARN QURAN AND TEACH OTHERS".

*

٦ ـ کافی، جلد ۲ صفحه ٦٠٦ و ثواب الأعمال صدوق، صفحه ۱۲۷ و کنزالعمّال، جلد ۱ رقمهای ۲۲٦٦ و ۲۲٦۷ (با إختلاف در عبارت) و ۲٤٥٥.

إمام صادق علیه‌السّلام فرمود:

إِنَّ الَّذِي يُعَالِجُ الْقُرْآنَ وَيَحْفَظُهُ بِمَشَقَّةٍ مِنْهُ وَقِلَّةِ حِفْظٍ لَهُ أَجْرَانِ.

"جو شخص قرآن کو یاد کرتا ہے اور حافظہ کی کمی کے باوجود محنت و مشقت کے ساتھ حفظ کرتا ہے تو اس کے لئے دو اجر ہیں۔"

ایک حفظ کرنے کا دوسرا مشقت اٹھانے کا۔

کسی که در فراگیری قرآن، کوشش کند! و بخاطر کمی حافظه، آنرا بسختی حفظ کند! برای او دوپاداش است.

(۱ ـ برای حفظ قرآن.

۲ ـ برای تحمّل سختی آن.)

(6) "WHOEVER MEMORISES THE QURAN AND INSPITE OF HIS BAD MEMORY WORKS HARD TO LEARN IT, IS ENTITLED TO A DOUBLE REWARD ONE FOR THE MEMORIZATION AND THE OTHER FOR THE HARD WORK".

❋

۷ ـ كافی، جلد ۲ صفحه ۶۰۳ رقم ۲ و أمالی صدوق، مجلس ۱۴ رقم ۶ و ثواب الأعمال صدوق، صفحه ۱۲۷ و كنز العمّال، جلد ۱ رقمهای ۲۲۶۶ و ۲۲۶۷ و ۲۴۵۵.

إمام صادق عليه‌السلام فرمود:

اَلْحافِظُ لِلْقُرْآنِ الْعامِلُ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرامِ الْبَرَرَةِ.

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔
"قرآن پر عمل کرنے والا حافظ قرآن ایک نیکوکار سفیر ہے جو فرشتوں کا ہمنشین ہے"۔

حافظ قرآن كه عمل كنندهٔ آن است، همنشينِ فرشتگانِ پيام‌آورِ نيكرفتار است!.

(7)HAZRAT IMAM JAFAR-E-SADIQ (A.S) SAID: "THE MAN WHO MEMORIZES QURAN AND FOLLOWS IT, IS A VIRTUOUS ENVOY AND COMPANION OF ANGLES".

*

۸ ـ نهج‌البلاغه (شرح فیض الإسلام) خطبهٔ ۱۰۹ صفحه ۳۳۰.

حضرت علی علیه السّلام فرمود:

...وَتَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ الْحَدِيثِ، وَتَفَقَّهُوا فِيهِ فَإِنَّهُ رَبِيعُ الْقُلُوبِ، وَاسْتَشْفُوا بِنُورِهِ فَإِنَّهُ شِفَاءُ الصُّدُورِ، وَأَحْسِنُوا تِلَاوَتَهُ فَإِنَّهُ أَنْفَعُ الْقَصَصِ....

(۸) حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا۔
"قرآن کی تعلیم حاصل کرو کیونکہ یہ بہترین گفتار ہے، اس میں غور و فکر کرو کیونکہ یہ دلوں کی بہار ہے، اس کے نور سے شفایابی حاصل کرو کیونکہ یہ سینوں کے لئے شفاء ہے۔ اچھی طرح اس کی تلاوت کرو کیونکہ اس کی حکایات فائدوں سے پر ہیں"۔

... قرآن را بیاموزید که آن بهترین گفتار است. و در آن تفقّه کنید که آن، بهار دلها است؛ (در آن، فکر و اندیشه بکار برید و عمیقاً؛ جویای فهم و درک آن باشید). و از نورش شفا بگیرید که آن شفای سینه‌ها است. و نیکو تلاوتش کنید که آن نافعترین قصّه‌ها و پرسودترین داستانها است.

(8) HAZRAT ALI (S.A.) SAID:
"LEARN QUARNIC EDUCATION, FOR IT IS THE BEST DISCOURSE. CAREFULLY THINK OVER IT, FOR IT IS ALLURING TO THE HEART. GET CURE FROM ITS LIGHT, FOR IT HAS A HEALING POWER FOR THE HEART AND RECITE IT CAREFULLY FOR ITS STORIES ARE MOST ADVANTAGEOUS.

*

۹ ــ کافی، جلد ۲ صفحه ۶۰۳ رقم ۱ و ثواب الأعمال صدوق، صفحه ۱۲۵.

رسول خدا صلّی‌الله علیه وآله وسلّم فرمود:

إنَّ أهْلَ الْقُرْآنِ فِي أعْلىٰ دَرَجَةٍ مِنَ الْآدَمِيِّينَ مٰاخَلَا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ فَلاٰتَسْتَضْعِفُوا أهْلَ الْقُرْآنِ حُقُوقَهُمْ، فَإنَّ لَهُمْ مِنَ اللهِ الْعَزِيزِ الْجَبّارِ لَمَكٰاناً عَلِيّاً.

(۹) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

"بے شک اہل قرآن انبیاء و مرسلین کے علاوہ انسانوں کے بلند ترین درجوں پر فائز ہیں۔

پس تم اہل قرآن کو ان کے حقوق کی ادائیگی کے بارے میں حقیر مت جانو اور یہ یقین رکھو کہ خداوند عالم کے ہاں ان کے لئے بلند مرتبہ ہے۔

أهل قرآن در عالیترین درجهٔ آدمیان ــ جز پیامبران و فرستادگان ــ واقع اند! بنابراین: شما أهل قرآن را با عدم رعایت حقوقشان (کوچک و) ضعیف نشمارید! و یقین بدانید که از جانب خدای عزیز جبّار! برایشان مقام بلند و والائی است!.

(9)THE HOLY PROPHET(S.A.)SAID:

"UNDOUBTEDLY THE PEOPLE OF QURAN, WITH THE EXCEPTION OF THE APOSTLES AND PROPHETS, ARE HOLDING MOST ELEVATED RANKS - SO DO NOT LOOK DOWN UPON THE PEOPLE OF QURAN IN PAYING THEM THEIR DUE SHARES AND REST ASSURED THEY ARE ENTITLED TO A DIGNIFIED PLACE IN THE KINGDOM OF GOD".

۱۰ ــ کافی، جلد ۲ صفحه ۶۰۹ رقم ۱.

إمام صادق علیه‌السّلام فرمود:

اَلْقُرْآنُ عَهْدُاللهِ إِلیٰ خَلْقِهِ، فَقَدْ یَنْبَغِی لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ أَنْ یَنْظُرَ فِی عَهْدِهِ وَأَنْ یَقْرَأَ مِنْهُ فِی کُلِّ یَوْمٍ خَمْسِینَ آیَةً.

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
"قرآن خداوند عالم کی طرف سے اس کی مخلوق کے لئے ایک معاہدہ ہے پس ایک مسلمان پر لازم ہے کہ اس عہد وپیمان پر نظر رکھے اور ایک دن میں کم از کم پچاس آیتیں پڑھے"۔

قرآن، پیمان خدا با خلق او است. بنابراین: برای شخص مسلمان، سزاوار است که بعهد و پیمانش بنگرد و هر روز پنجاه آیه از آن بخواند.

(10)HAZRAT IMAM JAFER-E-SADIQ(A.S.) SAID: "QURAN IS AN AGREEMENT BETWEEN GOD AND HIS CREATURES, SO IT IS INCUMBENT UPON THE MUSLIMS TO KEEP A STRICT EYE ON IT AND RECITE AT LEAST 50 VERSES A DAY".

❋

۱۱ ــ کافی، جلد ۲ صفحه ۶۰۹ رقم ۲.

إمام سجّاد علیه‌السّلام فرمود:

آیاتُ الْقُرْآنِ خَزائِنُ، فَکُلَّما فُتِحَتْ خِزانَةٌ یَنْبَغِی لَکَ أَنْ تَنْظُرَ ما فیها.

(۱۱) حضرت امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا۔

"قرآن کی آیات خزانوں کا ایک مجموعہ ہیں ہر زمانے میں اس کا ایک خزانہ کھل جاتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ دیکھو اس میں کیا ہے"۔

آیات قرآن، گنجینه‌هایی است! که هر زمان، گنجینه‌ای باز شد، برای تو شایسته است بنگری که در آن چیست!.

(11)HAZRAT IMAM-E-SAJJAD (A.S) SAID:

"THE VERSES OF QURAN ARE A COLLECTION OF TREASURES AND ONE OF THESE TREASURES OPENS EVERY TIME - THEREFORE YOU SHOULD SEE AS TO WHAT IS THEREIN".

۱۲ ـ كافى، جلد ۲ صفحه ٦٠٦ رقم ۱۰ و ثواب الأعمال صدوق، صفحه ۱۵۷ رقم ۱۰ (با اندک إختلاف) وأمالى صدوق، مجلس ۵۷ رقم ۱۰ ووافى، جزء ١٤ صفحه ٦٥ در وصيّت أمير المؤمنين عليه السّلام به محمّد بن حنفيّه. وكنز العمّال، جلد ۱ رقمهاى ۲۳۱۱ و ۲۳۳۰ و ۲۳۳۱ و ٢٤٢٤.

إمام كاظم عليه السّلام فرمود كه:

...فَإِنَّ دَرَجَاتِ الْجَنَّةِ عَلَىٰ قَدْرِ آيَاتِ الْقُرْآنِ، يُقَالُ لَهُ: اِقْرَأْ وَارْقَ. فَيَقْرَأُ ثُمَّ يَرْقَىٰ.

(۱۲) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا۔
"بہشت کے درجات آیات قرآنی کے مطابق ہیں انسان سے کہا جائے گا پڑھتے جاؤ اور اوپر بڑھتے جاؤ وہ پڑھتا جاتا ہے اور ترقی کے مدارج طے کرتا جاتا ہے"۔

درجات بهشت، باندازهٔ آيات قرآن است!. بانسان گفته مى‌شود: بخوان و بالا برو. او هم مى‌خواند، آنگاه بالا مى‌رود.

(12) HAZRAT IMAM-E-MOOSA KAZIM(A.S.) SAID:

"THE STAGES OF PARADISE ARE IN CONSONANCE WITH THOSE OF QURAN. PEOPLE WILL BE DIRECTED TO KEEP ON READING AND GO ON ASCENDING. HE WHO KEEPS ON READING IS TRAVERSING STEP BY STEP".

❋

۱۳ ـ کافی، جلد ۲ صفحه ٦١١ رقم ۲ و ثواب الأعمال صدوق، صفحه ۱۲۷.

إمام صادق علیه‌السّلام فرمود:

مَا یَمْنَعُ التَّاجِرَ مِنْکُمُ الْمَشْغُولَ فِی سُوقِهِ إِذَا رَجَعَ إِلَی مَنْزِلِهِ أَنْ لَا یَنَامَ حَتَّی یَقْرَأَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَتُکْتَبَ لَهُ مَکَانَ کُلِّ آیَةٍ یَقْرَؤُهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَیُمْحَی عَنْهُ عَشْرُ سَیِّئَاتٍ.

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا
"تمہارے تاجروں اور کاریگروں کو کیا ہوا ہے کہ جب وہ اپنے کام کی جگہوں سے لوٹ کر گھر آئیں تو سونے سے پہلے قرآن کی ایک سورت ضرور پڑھیں تاکہ پڑھی ہوئی ہر آیت کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں اور دس برائیوں کو محو کیا جائے"۔

تاجر (و کاسب) شما که در محلّ کار خود مشغول است، چه مانعی دارد آنگاه که به منزل خویش برگشت، نخوابد! تا سوره‌ای از قرآن بخواند، تا بجای هر آیه‌ای که می‌خواند، ده حسنه برای او نوشته شود! و از او، ده سیّئه زدوده گردد!.

(13)HAZRAT IMAM JAFER-E-SADIQ(A.S) SAID:
"WHAT HAS HAPPENED TO YOUR ARTISANS AND TRADERS, FOR WHEN THEY RETURN FROM THEIR PLACES OF WORK, MUST RECITE ONE VERSE OF QURAN BEFORE GOING TO BED, SO THAT THEY MAY BE REWARDED 10 VIRTUES AS AGAINST ONE VERSE AND 10 VICES MAY BE ELIMINATED FROM THEIR RECORD".

❋

۱۴ ــ الفقيه، جلد ۱ صفحه ۲۳۹ رقم ۷۲۳ وثواب الأعمال صدوق، صفحه ٦١ و علل الشّرايع، جزء دوّم باب ۲۹۸ رقم ۲.

أمير المؤمنين عليه‌السّلام فرمود كه:

إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَهُمُّ بِعَذَابِ أَهْلِ الْأَرْضِ جَمِيعًا حَتَّىٰ لَايُحَاشِيَ مِنْهُمْ أَحَدًا إِذَا عَمِلُوا بِالْمَعَاصِي وَاجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ، فَإِذَا نَظَرَ إِلَى الشَّيْبِ نَاقِلِي أَقْدَامِهِمْ إِلَى الصَّلَاةِ، وَالْوِلْدَانِ يَتَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ رَحِمَهُمْ فَأَخَّرَ ذَالِكَ عَنْهُمْ.

(۱۴) حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا۔
"جب روئے زمین کے باسی نافرمانی کا ارتکاب کرتے ہوئے گناہوں میں مبتلا ہوتے ہیں تو خداوند عالم ان میں سے ہر ایک کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہتا ہے لیکن جب دیکھتا ہے کہ بوڑھے لوگ نماز پڑھنے جارہے ہیں اور بچے قرآن سیکھنے میں مصروف ہیں تو رحمت خدا جوش میں آتی ہے اور ان پر عذاب کو موخر کرتا ہے"۔

أهل زمين، چون: بعصيان و تبهكاري مبتلا شوند، خداى عزّوجلّ! إراده كند كه همهٔ آنها را ــ بدون إستثناء ــ عذاب كند. أمّا چون: نظر كند كه سالخوردگان بسوى نماز گام بر مى‌دارند! و كودكان مشغول يادگيرى قرآن‌اند، عفو و رحمت خود را به آنان نثار كند! و عذاب آنها را بتأخير اندازد.

(14) HAZRAT AMEER-UL-MOMINEEN (A.S) SAID:

"WHEN THE DWELLERS OF EARTH BECOME DISOBEDIENT AND ARE INVOLVED IN SINFULNESS, THEN GOD INTENDS TO PUNISH EACH ONE OF THEM. BUT WHEN HE OBSERVES THAT OLDER PEOPLE GO TO PRAY AND YOUNGER ONES ARE BUSY IN LEARNING QURAN, THEN GOD'S DIVINE-FAVOUR PREVAILS AND THE PUNISHMENT IS POSTPONED".

*

۱۰

ازفرمایشات حضرت امام ر علیه م :

عبدالسلام بن صالح هروی گفت درحضور ابوالحسن حضرت امام رضا علیه السلام نشسته بودیم که آنحضرت فرمودند :

رحمت خدا باد برکسی که احکام ما را زنده نگه میدارد .» من پرسیدم :
چگونه احکام شما را زنده نگه میدارد ؟

ت فرمود : تعلیمات ما را فرا میگیرد و بدیگران تعلیم میدهد و بدینگونه مردم ویژگیها ، وخوبی های کلام ما را یاد می گیرند و درنتیجه پیرو ما می شوند .

(انگریزی ترجمه صفحه ۳۶)

مسند امام رضا علیه السلام

۱۵ ـ کافی، جلد ۲ صفحه ٦٠٤ رقم ٥.

رسول خدا صلّی‌الله علیه وآله وسلّم فرمود که:

إِنَّ أَحَقَّ النَّاسِ بِالتَّخَشُّعِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ لَحَامِلُ الْقُرْآنِ. وَإِنَّ أَحَقَّ النَّاسِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ بِالصَّلَاةِ وَالصَّوْمِ لَحَامِلُ الْقُرْآنِ.

(۱۵) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
"جو شخص اپنے ظاہر و باطن میں خشوع کرنے کا حقدار ہے وہ حامل قرآن ہے اور اپنے ظاہر و باطن میں نماز روزہ کی پابندی کرنے کا سب سے بڑا حقدار حامل قرآن ہے"۔

سزاوارترین کسی که شایسته است خود را در نهان و عیان به خضوع و خشوع وادار کند، حامل قرآن است. و سزاوارترین مردم به نماز و روزه ـ در نهان و عیان ـ حامل قرآن است.

(15) THE HOLY PROPHET (S.A.) SAID:
"ONE WHO DESERVES TO BE CALLED HUMBLE AND MEEK, INSIDE AS WELL AS OUTSIDE, IS THE BEARER OF QURAN, AND ONE WHO REGULARLY OFFERS PRAYER AND FASTS, VISIBLY SECRETLY, DESERVES TO BE CALLED AND AS ACQUAINTANCE OF QURAN".

*

۱۶ ـ مستدرک الوسائل، جلد ۱ صفحه ۲۸۸.

رسول خدا صلّی‌الله علیه وآله وسلّم فرمود:

مُعَلِّمُ الْقُرْآنِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ.

(۱۶) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
"دنیا کی تمام چیزیں قرآن پڑھانے والے کے لئے مغفرت طلب کرتی ہیں یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں بھی"۔

همه چیز برای معلّم قرآن، طلب آمرزش می‌کند! حتّی ماهی در دریا.

(16) THE HOLY PROPHET(S.A) SAID:
"EVERY THING IN THE WORLD PRAYS FOR THE SALVATION OF TEACHER OF QURAN, EVEN FISHES IN THE SEA".

❋

١٧ ـ كافي، جلد ٢ صفحه ٦١٣ رقم ٤ و ثواب الأعمال صدوق،
صفحه ١٢٨.

إمام صادق عليه‌السّلام فرمود:

قِراءَةُ الْقُرْآنِ فِي الْمُصْحَفِ تُخَفِّفُ الْعَذابَ عَنِ الْوالِدَيْنِ وَلَوْ كانا كافِرَيْنِ.

(١٧) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
"قرآن کریم کی ناظرہ تلاوت کرنے پر (تلاوت کرنے والے کے) والدین سے عذاب ہلکا ہوتا ہے اگرچہ وہ دونوں کافر ہی کیوں نہ ہوں"۔

خواندن قرآن از روی خود قرآن، عذاب پدر و مادر را سبک کند، اگر چه آن دو، کافر باشند.

(17) HAZRAT IMAM JAFER-E-SADIQ (A.S) SAID: "THE PUNISHMENT BECOMES MILD ON THE PARENT OF THOSE WHO READ QURAN BY SIGHT EVEN IF BOTH OF THEM MAY BE INFIDELS".

*

١٨ ـ ثواب الأعمال صدوق، صفحه ١٢٧.

إمام صادق عليه‌السّلام فرمود:

مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ يُصَلِّي بِهَا فِي لَيْلَةٍ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِهَا قُنُوتَ لَيْلَةٍ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَتَيْ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ مِنْ غَيْرِ صَلَاةِ اللَّيْلِ كَتَبَ اللهُ لَهُ فِي اللَّوْحِ قِنْطَارًا مِنَ الْحَسَنَاتِ، وَالْقِنْطَارُ أَلْفُ وَمِائَتَا أُوقِيَّةٍ وَالْأُوقِيَّةُ أَعْظَمُ مِنْ جَبَلِ أُحُدٍ.

(۱۸) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

"جو کوئی بھی کسی رات قرآن کریم کی سو آیتیں نماز میں پڑھے گا تو خداوند عالم اس بنا پر اسے ساری رات عبادت کا ثواب دے گا۔ نماز شب کے علاوہ کوئی دو سو آیتیں پڑھے گا تو اس کے نامہ عمل میں ایک قنطار ثواب لکھا جائے گا اور ایک قنطار ۱۲ سو اوقیہ کے برابر ہے اور ایک اوقیہ کوہ احد سے بڑھ کر ہے"۔

هر که در یک شب، صد آیه از قرآن را در نمازی بخواند، خدا باین وسیله، برای او عبادت سراسر شب بنویسد. و هر که در شبی، دویست آیه ـ در غیر نمازشب ـ بخواند، خدایتعالی! در لوح (عملش) برای او، قنطاری از حسنات بنویسد. و هر قنطار، هزار ودویست أُوقیّه است. و هر أُوقیّه، بزرگتر از کوه أُحُد است!.

(18) HAZRAT IMAM JAFER-E-SAIDQ (S.A) SAID: "ALMIGHTY GOD WILL BESTOW REWARD EQUAL TO PRAYERS OF ONE FULL NIGHT UPON THOSE WHO RECITE 100 VERSES OF QURAN

DURING THE PRAYERS IN ANY ONE NIGHT. IF ANY BODY RECITES 200 VERSES, APART FROM THE 'NIGHT PRAYERS" (NAMAZE-E-SHAB), REWARD EQUAL TO ONE QINTAR WILL BE WRITTEN IN HIS RECORD OF DEEDS. (ONE QINTAR IS EQUAL TO 1200 OOQIA AND ONE OOQIA IS MORE THAN THE MOUNTAIN OF UHAD")

*

---

حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا۔
عبد السلام بن صالح ھروی نے کہا کہ میں نے ابوالحسن حضرت امام رضا علیہ السلام کو
فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا۔
خدا کی رحمت نازل ہو اس بندے پر جو ہمارے احکام کو زندہ رکھتا ہے۔ میں نے پوچھا
کس طرح آپ کے احکام کو زندہ رکھتا ہے؟ فرمایا ہماری تعلیمات کو سیکھتا ہے اور دوسروں
کو سکھاتا ہے۔ اس طرح جب لوگوں کو ہمارے کلام کی خوبیاں معلوم ہوتی ہیں تو وہ ہماری
پیروی کرنے لگتے ہیں۔

(مسند امام رضا علیہ السلام)

(فارسی ترجمہ صفحہ ۲۱)

۱۹ ـ کافی، جلد ۲ صفحه ۶۱۱ رقم ۳ عبارات این حدیث در کنزالعمّال، جلد ۱ در شماره‌های زیر موجود است:
۲۳۲۲ و ۲۳۱۹ و ۲۳۱۵ و ۲۳۹۶.

إمام حسین علیه السّلام فرمود:

مَنْ قَرَأَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ! فِي صَلَاتِهِ قَائِمًا يُكْتَبُ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ مِائَةُ حَسَنَةٍ، فَإِذَا قَرَأَهَا فِي غَيْرِ صَلَاةٍ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ. وَإِنِ اسْتَمَعَ الْقُرْآنَ كَتَبَ اللهُ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ حَسَنَةً. وَإِنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ لَيْلاً صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُصْبِحَ، وَإِنْ خَتَمَهُ نَهَارًا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْحَفَظَةُ حَتَّى يُمْسِيَ وَكَانَتْ لَهُ دَعْوَةٌ مُجَابَةٌ وَكَانَ خَيْرًا لَهُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ.

(۱۹) حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا۔
"جو کوئی اپنی نماز میں قیام کی حالت میں قرآن کی کوئی آیت پڑھے تو ہر حرف کے بدلے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اگر نماز کے علاوہ پڑھے گا تو ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی ۔ اگر ایک شخص قرآن سنتا ہے تو اسے ہر حرف کے بدلے ایک نیکی لکھی جائے گی اگر قرآن رات کے وقت ختم کیا جائے تو فرشتے صبح ہونے تک اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں اگر دن کے وقت قرآن ختم کیا جائے تو فرشتے رات چھا جانے تک اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں اور اللہ کے ہاں اس شخص کے لئے ایک قبول شدہ دعا معین ہے یہ دعا اور ختم قرآن آسمان و زمین کے درمیان کی موجودات سے اس کے لئے افضل ہے"۔

هر که در نمازش — در حال قیام — از کتاب خدای عزّوجلّ! آیه‌ای بخواند، برایش بهر حرفی صدحسنه نوشته شود. و اگر در غیر نماز آنرا بخواند، خدا برایش بهر حرفی ده حسنه بنویسد. و اگر بقرآن گوش بدهد، خدا برایش بهر حرفی حسنه‌ای بنویسد. و اگر قرآن را بهنگام شب بپایان برساند، فرشتگان بر او صلوات (و رحمت) فرستند! تا صبح فرا رسد. و اگر آنرا بهنگام روز بپایان برساند، فرشتگان نگهبان، بر او صلوات (و رحمت) فرستند! تا شب فرا رسد. و برای او، دعای إجابت شده‌ای (نزد خدا) است. و این (دعا و ختم قرآن) برایش از آنچه بین آسمان تا زمین است، بهتر است!

(19)HAZRAT IMAM HUSSAIN (A.S) SAID:
"IF ANY BODY RECITES ONE VERSE OF QURAN WHILE STANDING DURING THE PRAYERS, WILL GET REWARD OF 100 VERTUES, FOR EACH WORD. IF HE RECITES APART FROM THE PRAYERS, THEN 10 VERTUES WILL BE WRITTEN IN HIS RECORD. IF ANY ONE LISTENS QURAN, HE WILL BE ENTITLED TO ONE VIRTUE FOR EACH WORD. IF A MAN COMPLETES THE RECITATION OF QURAN DURING THE NIGHT, THEN THE ANGELS SEND THEIR SALUTATIONS TO HIM UPTIL DAWN. IF THE READING IS COMPLETED DURING THE DAY, THEN ANGELS SEND THEIR SALUTATIONS TILL THE SUNSET. THERE IS ONE

RECOGNISED BENEDICTION FIXED FOR THIS MAN AND THIS BENEDICTION AND THE COMPLETION OF QURAN IS SUPERIOR THAN ALL THE EXISTING THINGS BETWEEN THE EARTH AND SKY".

*

بِسْمِ ٱللهِ ٱلرَّحْمٰنِ ٱلرَّحِيم

عبد السّلام بن صالح الهروي قال : سمعت أبا الحسن الرّضا عليه السلام يقول :

رَحَمَ الله عَبْداً أحيىٰ أمرَنا ، فَقُلْتُ لَهُ : كَيفَ يُحْيي أمرَكُمْ؟ قال : يَتَعَلَّمُ عُلُومَنا وَيُعَلِّمُها النّاسَ ، فإنَّ النّاسَ لَوْ عَلِمُوا مَحاسِنَ كَلامنا لاتَّبَعُونا

مُسند الامام الرِّضا عليه السّلام (اردو ترجمہ صفحہ ۲۶)

۲۰ ـ عیون أخبار الرّضا (ع) جزء ۲ صفحه ۲٦.

رسول خدا صلّی الله علیه وآله وسلّم فرمود:

سِتَّةٌ مِنَ الْمُرُوَّةِ، ثَلاثَةٌ مِنْها فِی الْحَضَرِ وَثَلاثَةٌ مِنْها فِی السَّفَرِ. فَأَمَّا الَّتِی فِی الْحَضَرِ: فَتِلاوَةُ کِتابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ! وَعِمارَةُ مَساجِدِ اللهِ وَاتِّخاذُ الإخْوانِ فِی اللهِ. وَأَمَّا الَّتِی فِی السَّفَرِ: فَبَذْلُ الزّادِ وَحُسْنُ الْخُلْقِ وَالْمِزاحُ فِی غَیْرِ الْمَعاصِی.

(۲۰) حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔
چھ چیزیں مردانگی اور مروت کی نشانی ہیں ان میں سے تین کا تعلق حضر اور تین کا تعلق سفر سے ہے۔ حضر کی تین چیزیں یہ ہیں اللہ کی کتاب کی تلاوت کرنا، مسجد آباد کرنا، صرف خدا کی خاطر دوست بنانا اور وہ تین چیزیں جو سفر سے متعلق ہیں یہ ہیں اپنے زاد راہ میں دوسروں کو شریک کرنا، حسن خلق سے پیش آنا اور ہنسی مذاق کرنا مگر اس میں اللہ کی نافرمانی نہ ہو"۔

شش چیز از مروّت و مردانگی است!. سه چیز آن در حضر است و سه چیز آن در سفر.

آنکه در حضر است: خواندن کتاب خدای عزّوجلّ! و آباد کردن مساجد خدا (با رفت وآمد و إحیای فرایض إسلام در مساجد) و إنتخاب دوست با انگیزهٔ خدائی.

وأمّا آنکه در سفر است: بخشش و بذل توشه، و حُسن خُلق، و شوخی در غیر معاصی.

(20) THE HOLY PROPHET (S.A) SAID:
"SIX THINGS ARE THE SYMBOL OF BRAVERY

AND KINDNESS, OUT OF WHICH 3 BELONG TO SOJOURN AND 3 TO TRAVEL. THE 3 RELATING TO SOJOURN ARE TO RECITE THE HOLY BOOK OF ALLAH, POPULATE THE MOSQUE, MAKE FRIENDS JUST FOR THE SAKE OF GOD, THE OTHER 3 THINGS WHICH RELATE TO TRAVEL ARE, TO SHARE WITH OTHERS IN ONE'S OWN PROVISIONS FOR JOURNEY, BE POLITE AND COURTEOUS AND PLAY JOKES AND HUMOR BUT REFRAIN FROM ANY SUCH ACT WHICH MAY BE TANTAMOUNT TO DISOBEDIENCE TO GOD".

❋

اِذَا الْمُؤْمِنُ مٰاتَ وَ تَرَكَ وَرَقَةً وٰاحِدَةً عَلَيْهٰا عِلْمٌ، تَكُونُ تِلْكَ الْوَرَقَةُ يَوْمَ الْقِيٰامَةِ سِتْراً فِيمٰا بَيْنَهُ وَ بَيْنَ النّٰارِ، وَ أَعْـطٰاهُ اللّٰهُ تَعٰـالٰى لِكُلِّ حَرْفٍ مَكْتُوبٍ عَلَيْهٰا مَدِينَةً أَوْسَعَ مِنَ الدُّنْيٰا سَبْعَ مَرّٰاتٍ....

حضور اکرمؐ نے فرمایا۔

ایک مومن مرجائے اور اپنے بعد علم پر مشتمل ایک ورق ہی چھوڑ جائے تو یہ ورق قیامت کے دن اس شخص اور آگ کے درمیان حجاب بن جائے گا۔ اور اس پر لکھے ہوئے ہر حرف کے بدلے خداوند عالم اسے ایک شہر عطا کرے گا جو اس دنیا سے سات گنا زیادہ وسیع ہو گا۔

الدرة الباہرة من الاصداف الطاہرہ (صفحہ ۱۹)

۲۱ ـ محاسن، صفحه ۵۵۸ رقم ۹۲۸.

رسول خدا صلّی الله علیه وآله وسلّم فرمود:

نَظِّفُوا طَرِيقَ الْقُرْآنِ.

قِيلَ: يٰارَسُولَ اللهِ! وَمٰا طَرِيقُ الْقُرْآنِ؟

قٰالَ: أَفْوٰاهُكُمْ.

قِيلَ: بِمٰاذٰا؟

قٰالَ: بِالسِّوٰاكِ.

حضور اکرمؐ نے فرمایا "قرآن کے راستے کو پاکیزہ رکھو۔ کہا گیا یا رسول اللہؐ قرآن کا راستہ کیا ہے فرمایا تمہارے دہن۔ کہا گیا ہم اسے کس طرح پاکیزہ رکھیں؟ فرمایا مسواک کے ذریعے۔

راه قرآن را پاکیزه کنید!

گفته شد: یارسول الله! راه قرآن چیست!؟

فرمود: دهانتان.

گفته شد: با چه چیز (پاکیزه کنیم)؟

فرمود: با مسواک.

(21) THE HOLY PROPHET (S.A.) SAID: "KEEP THE WAY OF QURAN CLEAN AND TIDY". SOME ONE ASKED THE MESSENGER OF GOD AS TO WHAT IS THE WAY OF QURAN? HE EXPLAINED: YOUR MOUTH. ASKED, AS TO HOW TO KEEP IT CLEAN.?HE REPLIED," THROUGH MISWAK" (KEEPING ONE'S TEETH CLEAN)

۲۲ ـ کافی، جلد ۲ کتاب فضل القرآن، صفحه ۵۹۹.

پیامبر أکرم صلّی الله علیه وآله وسلّم فرمود:

فَإِذَا الْتَبَسَتْ عَلَيْكُمُ الْفِتَنُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ فَعَلَيْكُمْ بِالْقُرْآنِ فَإِنَّهُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ وَمَاحِلٌ مُصَدَّقٌ وَمَنْ جَعَلَهُ أَمَامَهُ قَادَهُ إِلَى الْجَنَّةِ وَمَنْ جَعَلَهُ خَلْفَهُ سَاقَهُ إِلَى النَّارِ، وَهُوَ الدَّلِيلُ يَدُلُّ عَلَى خَيْرِ سَبِيلٍ...

(۲۲) حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔

"جب فتنوں کی موجیں تمہیں اندھیری راتوں کی طرح گھیرلیں تو تم پر لازم ہے کہ قرآن پر عمل کرو کیونکہ قرآن شفاعت کرنے والا ہے اور اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے قرآن شکایت بھی کرتا ہے اور اس کی شکایت قبول کی جاتی ہے جس کسی نے قرآن کو اپنا ہادی اور پیشوا مانا تو اس کی ہدایت جنت کی طرف کی اور جس کسی نے قرآن کو پیچھے چھوڑا تو اسے جہنم ہانک کرلے جاتا ہے۔ قرآن بہترین راستے کی طرف ہدایت کرنے والا ہے"۔

هرگاه (موج) فتنه‌ها، چون شب تار، شما را فرا گرفت! بقرآن رو آورید که آن، شفاعت کننده‌ای است که شفاعتش مورد پذیرش است. و گزارشگر و شاکی (از رفتار خلایق) است! و شکایت او، مورد قبول (و عین واقعیّت) است. هر که او را هادی و پیشوای خود ساخت، بـه جنّت و رضوانش

رهبری کند. و هر که او را پشت سر نهاد، او را به آتش و نیران سوقش دهد. او، دلیلی است که بر نیکوترین راه دلالت کند...

(22) THE HOLY PROPHET (S.A.) SAID:

"WHEN THE WAVES OF REVOLT SURROUND YOU LIKE THE DARK NIGHTS, THEN IT IS INCUMBENT UPON YOU TO FOLLOW ONLY QURAN, BECAUSE QURAN IS INTERCESSOR AND ITS INTERCESSION IS ACCEPTABLE TO GOD. IF QURAN COMPLAINS, ITS COMPLAINT IS ACCEPTED. WHOEVER TREATED THE QURAN AS HIS SPIRITUAL GUIDE, THEN ITS GUIDANCE LEADS HIM TO PARADISE AND WHO DID LEAVE BEHIND THE QURAN, HE IS DRIVEN TO HELL. QURAN IS THE BEST GUIDE WHICH LEADS TO THE CHOOSEN PATH".

❋

۲۳ ــ کافی، جلد ۱ صفحه ۵۹ رقم ۱ و محاسن برقی، جلد ۱ صفحه ۲۶۷ رقم ۵۲ و زمینهٔ تفسیر قرآن، صفحه ٤٧ (چاپ أوّل).

إمام صادق علیه السّلام فرمود که:

إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ! أَنْزَلَ فِي الْقُرْآنِ تِبْيَاناً لِكُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ وَاللهِ! مَاتَرَكَ شَيْئاً يَحْتَاجُ إِلَيْهِ الْعَبْدُ. حَتَّىٰ وَاللهِ! مَايَسْتَطِيعُ عَبْدٌ أَنْ يَقُولَ لَوْكَانَ فِي الْقُرْآنِ هٰذا إِلاَّ وَقَدْ أَنْزَلَهُ اللهُ فِيهِ.

(۲۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
"بتحقیق خداوند عالم نے قرآن کریم میں ہر چیز کو کھول کر بیان کیا ہے یہاں تک کہ خدا کی قسم کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑی ہے جس کی بندے کو ضرورت ہو خدا کی قسم کوئی شخص ایسا نہیں جس کے بارے میں کوئی بندہ کہہ دے کہ کاش یہ قرآن میں ہوتا ہے یعنی سب کچھ قرآن میں موجود ہے"۔

خدای عزّوجلّ! در قرآن، بیانی روشن برای هر چیزی نازل کرد. حتّی بخدا سوگند! چیزی را رها نساخت که بنده بآن محتاج باشد!. حتّی بخدا سوگند! هیچ چیزی نیست که بنده‌ای بتواند بگوید: «کاش! این، در قرآن بود.» مگر اینکه آنرا خدایتعالی! یقیناً در آن نازل کرده است.

(23)HAZRAT IMAM JAFAR-E-SADIQ (A.S.) SAID:
"UNDOUBTEDLY ALMIGHTY GOD HAS EXPLAINED EVERY THING IN DETAIL IN THE HOLY QURAN, SO MUCH SO THAT NOTHING HAS

BEEN LEFT WHICH IS NEEDED BY THE HUMAN BEING. BY GOD THERE IS NOT A SINGLE MAN WHO MAY HAVE WISHED THAT THIS WOULD HAVE BEEN IN THE QURAN, THAT IS TO SAY THAT QURAN CONTAIN EVERYTHING".

❋

Hazrat Imam Reza (A.S) said,

Abdul Salam Bin Swaleh Haravi said, I heard, Hazrat Abul-Hassan Imam Reza (A.S) said,

"God Bless the main who revives our teachings". I asked how your teachings may be revive? Imam (A.S) said, "Who ever learnes our teaching and teachs to other. In result people after knowing the qualities of our sayings (teachings) and follow us."

Masnad-e-Imam Reza (A.S.)

(عربی متن صفحہ ۲۹)

۲۴ ـ معانی الأخبار، از صفحه ۱۱۷ تا صفحه ۱۱۸ و أمالی صدوق، مجلس ٤٨ رقم ۱۳.

إمام صادق علیه السّلام فرمود که:

إنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ! حُرُمَاتٍ ثَلاثاً لَیسَ مِثْلَهُنَّ شَيْءٌ: کِتَابَهُ وَهُوَ حِکْمَتُهُ وَنُورُهُ. وَبَیْتَهُ الَّذِي جَعَلَهُ قِبْلَةً لِلنّاسِ، لا یَقْبَلُ مِنْ أحَدٍ تَوَجُّهاً إلیٰ غَیْرِهِ. وَعِتْرَةَ نَبِیِّکُمْ صلّی الله علیه وآله.

(۲۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

"بے شک خداوند عالم کے ہاں تین چیزیں ایسی محترم ہیں جن کی مثال موجود نہیں۔"

۱۔ اس کی کتاب جو اس کا نور اور حکمت ہے۔

۲۔ اس کا گھر جو لوگوں کے لئے قبلہ قرار دیا گیا ہے اور اس کے علاوہ کوئی دوسری سمت قبول نہیں کی جائے گی۔

۳۔ تمہارے پیغمبرؐ کی عترت۔

برای خدای عزّوجلّ! سه چیز مورد إحترام است که مانندشان چیزی نیست!:

۱ ـ کتاب او، و آن، حکمت و نور او است.

۲ ـ خانهٔ او که آنرا قبلهٔ مردم قرار داده است. (و هنگام نماز) رو به غیرآن سو را از کسی نپذیرد.

۳ ـ عترت پیامبر شما صلّی الله علیه وآله.

(24) HAZRAT IMAM JAFAR-E-SADIQ (A.S.) SAID:

"UNDOUBTEDLY, THERE ARE 3 SUCH VENERABLE THINGS THE GOD, WHICH HAVE NO PARALLEL:

(1) HIS BOOK WHICH IS LIGHT AND WISDOM.

(2) HIS HOUSE -THE HOLY KA"ABA, IN WHICH DIRECTION MUSLIMS, OFFER THEIR PRAYERS, BESIDES THAT NO OTHER DIRECTION IS ACCEPTABLE.

(3)THE PROGENY OF THE HOLY PROPHET".

❋

۲۵ ــ کافی، جلد ۲ صفحه ۶۰۵ رقم ۸ و نزدیک این مضمون در کنزالعمّال، جلد ۱ صفحه ۵۱۶ رقم ۲۳۰۷ موجود است.

إمام صادق علیه السّلام فرمود:

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَهُوَ غَنِيٌّ وَلَا فَقْرَ بَعْدَهُ وَإِلَّا مَا بِهِ غِنًى.

(۲۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

"جو کوئی قرآن پڑھے گا وہ بے نیاز ہے قرآن پڑھنے کے بعد کوئی فقیری نہیں رہتی بصورت دیگر ایک شخص بے نیازی نہیں پائے گا"۔

هر که قرآن بخواند، او بی‌نیاز است! و فقری بعد از آن نیست. (زیرا که قرآن، تمام حاجات دنیا و آخرت إنسان را تأمین میسازد) وإلاّ (چنانچه از قرآن بهره نگیرد) روی بی‌نیازی نخواهد دید.

(25) HAZRAT IMAM JAFAR-E-SADIQ (A.S) SAID:

"WHOEVER READS BECOMES CAREFREE. POVERTY NEVER STAYS AFTER READING QURAN. IN OTHER CASE NOBODY WILL BECOME CAREFREE".

*

۲۶ ـ کافی، جلد ٦ صفحه ٤٩ رقم ١.

رسول خدا صلّی الله علیه و آله و سلّم فرمود:

مَنْ قَبَّلَ وَلَدَهُ كَتَبَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ! لَهُ حَسَنَةً، وَمَنْ فَرَّحَهُ فَرَّحَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ عَلَّمَهُ الْقُرْآنَ دُعِيَ بِالأَبَوَيْنِ فَيُكْسَيَانِ حُلَّتَيْنِ يُضِيءُ مِنْ نُورِهِمَا وُجُوهُ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

۴۸

(۲۶) حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا۔
"جو کوئی اپنے بچے کو محبت کی بنا پر پیار کرے گا تو خداوند عالم اس کے لئے ایک نیکی عطا کرتا ہے اور جو اپنے بچے کو خوشحال رکھے خدا اسے قیامت کے دن خوشحال رکھے گا اور جو کوئی اپنے بیٹے کو قرآن کی تعلیم دے گا تو قیامت کے دن اس بیٹے کے والدین کو بلایا جائے گا اور انہیں بہشت کے دو حلے پہننے کو دیئے جائیں گے اور ان دونوں کے نور سے اہل بہشت کے چہرے روشن ہوں گے"۔

هرکه فرزند خویش را ببوسد، خدای عزّوجلّ! برای او حسنه‌ای بنویسد. و هرکه فرزندش را خوشحال کند، در روز قیامت خدا او را خوشحال سازد. و هرکه بفرزند خویش قرآن تعلیم کند، (روز رستاخیز) پدر و مادر آن فرزند، دعوت شوند و دو جامهٔ بهشتی بر آنان بپوشانند که از نور آن دو، رخسار بهشتیان نورانی گردد.

(26) THE HOLY PROPHET (S.A) SAID:

"WHOEVER FONDLES HIS CHILD DUE TO AFFECTION, WILL BE BESTOWED UPON ONE VIRTUE BY ALMIGHTY GOD. WHOEVER KEEPS HIS CHILD PROSPEROUS, GOD WILL BESTOW PROSPERITY ON HIM ON THE DAY OF JUDGEMENT. WHOEVER IMPARTS QUARANIC TEACHING TO HIS SON, THEN ON THE DAY OF JUDGEMENT HIS PARENTS WILL BE SUMMONED AND WILL BE GIFTED TWO GARMENTS OF PARADISE. FACES OF THE DWELLERS OF PARADISE WILL BE ILLUMINATED WITH THE LIGHT OF THESE TWO PERSONS"

*

٢٧ ـ كافی، جلد ٢ صفحه ٦١٠ رقم ٣ و كنزالعمّال، جلد ١ صفحه ٥٤٤ رقم ٢٤٣٧ و قريب باين مضمون در مصادر زير، آمده است: كافی، جلد ٢ صفحه ٦١٠ رقم ٢ و كنزالعمّال، جلد ١ صفحه ٥١٤ رقم ٢٢٩١ و همچنين در ثواب الأعمال صدوق، صفحه ٦٦ رقم ١٠.

أمير المؤمنين عليه السّلام فرمود:

اَلْبَيْتُ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ الْقُرْآنُ وَيُذْكَرُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ! فِيهِ تَكْثُرُ بَرَكَتُهُ وَتَحْضُرُهُ الْمَلائِكَةُ وَتَهْجُرُهُ الشَّيَاطِينُ وَيُضِيءُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ كَمَا تُضِيءُ الْكَوَاكِبُ لِأَهْلِ الْأَرْضِ. وَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي لَا يُقْرَأُ فِيهِ الْقُرْآنُ وَلَا يُذْكَرُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ! فِيهِ تَقِلُّ بَرَكَتُهُ وَتَهْجُرُهُ الْمَلائِكَةُ وَتَحْضُرُهُ الشَّيَاطِينُ.

(٢٧) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا۔
"وہ گھر جس میں قرآن پڑھا جائے اور اس میں اللہ کا نام لیا جائے اس کے عوض برکتیں نازل ہوتی ہیں فرشتے اترتے ہیں' شیاطین بھاگ جاتے ہیں یہ گھر آسمان والوں کو چمکدار نظر آتا ہے جیسے زمین والوں کو ستارے نظر آتے ہیں اور وہ گھر جس میں قرآن نہ پڑھا جائے اور اللہ کا ذکر نہ ہو اس کی برکتیں کم ہوتی ہیں۔ فرشتے چلے جاتے ہیں اور اس میں شیاطین بسیرا کرتے ہیں"۔

خانه‌ای كه در آن قرآن خوانده شود، و در آن، خدای عزّوجلّ! ياد شود، بركتش زياد گردد! و فرشتگان در آن حضور يابند! و شياطين از آن، دوری گزينند! و برای أهل آسمان بدرخشد! آنچنانكه: ستارگان برای أهل زمين

میدرخشند. و قطعاً، خانه‌ای که در آن قـرآن خـوانده نشود و در آن، خدای عزّوجلّ! یـاد نشود، بـرکتش کـم گـردد! و فـرشتگان از آن دوری گـزینند! و شیاطین در آن حضور یابند!.

(27) HAZRAT AMEER-UL-MOMINEEN (A.S) SAID:

"THE HOUSE IN WHICH QURAN IS RECITED AND THE NAME OF ALLAH IS INVOKED, IS BESTOWED UPON WITH GOD'S BLESSINGS, ANGELS COME DOWN AND SATAN ESCAPES. THIS HOUSE LOOKS GLITTERING TO THE INHABITANTS OF HEAVEN, THE WAY THE STARS ARE BEING SEEN BY THE PEOPLE OF EARTH. THE HOUSE WHERE QURAN IS NOT RECITED AND THE NAME OF ALLAH IS NOT INVOKED, LOSES ITS GOOD FORTUNE, ANGELS ABSCOND AND SATANS MAKE IT THEIR RESTING PLACE".

*

۲۸ ــ آمالی صدوق، مجلس ۲۳ رقم ۷ و مجلس ٤٥ رقم ۳ (با سند دیگر) و خصال، باب الخمسة، رقم ۷۹ با إختلاف اندک.

إمام باقر علیه‌السّلام فرمود:

إغْتَنِموُا الدُّعٰاءَ عِنْدَ خَمْسٍ:

عِنْدَ قِراءَةِ الْقُرانِ، وَعِنْدَ الأذانِ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ، وَعِنْدَ الْتِقٰاءِ الصَّفَّيْنِ لِلشَّهٰادَةِ، وَعِنْدَ دَعْوَةِ الْمَظْلومِ ـ لَيْسَ لَهٰا حِجٰابٌ دُونَ الْعَرْشِ. ـ

(۲۸) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا۔

"پانچ موقعوں میں دعا کو غنیمت جانو (یعنی دعا قبول ہوتی ہے)

۱قرآن کی قرآت کے وقت

۲۔اذان کے وقت

۳۔بارش کے وقت

۴۔حق و باطل کے لشکر کی مڈبھیڑ کے وقت۔

۵۔ مظلوم کے دعا مانگنے کے وقت کیونکہ اس کے اور عرش کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا ہے"۔

در پنج مورد، دعا را غنیمت شمارید (که دعا مستجاب است):

۱ ــ هنگام قرائت قرآن.

۲ ــ هنگام أذان.

۳ ــ هنگام نزول باران (رحمت)

٤ ــ هنگام برخورد لشکریان حقّ و بــاطل، بــرای شهادت.

٥ ــ هنگام دعای مظلوم ــ که بین آن تا عرش، حجابی نیست ــ.

(28) HAZRAT IMAM MOHAMMAD BAQUAR (A.S) SAID:

PRAYERS ARE ACCEPTED THE MOST:

(1) DURING THE RECITATION OF QURAN.

(2) WHILE THE CALL FOR PRAYER IS GIVEN.(AZAN)

(3) AT THE TIME WHEN IT IS RAINING.

(4) DURING THE WAR BETWEEN THE ARMIES OF RIGHTEOUSNESS AND FALSEHOOD.

(5) DURING THE PRAYER OF AN OPPRESSED, SINCE THERE HAPPENS TO BE NO HINDRANCE BETWEEN HIM AND THE EMPYREAN".

*

۲۹- کافی، جلد ۲ صفحه ٦١٧ رقم ۲ و باین مضمون در کافی، جلد ۳ صفحه ۳۰۱ رقم ۱ و ۳ و تهذیب، جلد ۲ صفحه ١٢٤ رقم ٤٧١ و صفحه ٢٨٦ رقم ١١٤٧.

إمام صادق علیه‌السّلام فرمود:

إنَّ الْقُرْآنَ لا يُقْرَأُ هَذْرَمَةً وَلٰكِنْ يُرَتَّلُ تَرْتِيلاً، فَإِذَا مَرَرْتَ بِآيَةٍ فِيهَا ذِكْرُ الْجَنَّةِ فَقِفْ عِنْدَهَا وَسَلِ اللهَ عَزَّوَجَلَّ! الْجَنَّةَ، وَإِذَا مَرَرْتَ بِآيَةٍ فِيهَا ذِكْرُ النَّارِ فَقِفْ عِنْدَهَا وَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنَ النَّارِ.

(۲۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
"قرآن کو جلدی جلدی میں نہیں پڑھنا چاہیے بلکہ سکون و ترتیب کے ساتھ تلاوت کی جائے جب کسی ایسی آیت پر پہنچیں جس میں بہشت کا ذکر ہو تو اس درجہ یا اس کے مراتب کی درخواست کی جائے اور جب کبھی دوزخ کا ذکر آئے تو وہاں رک جائے اور اس سے خدا کی پناہ مانگی جائے"

قرآن نباید با شتاب و سرعت و عجله! خوانده شود. بایستی (حتماً) با دقّت و تأنّی و شمرده! خوانده شود. و هرگاه بآیه‌ای که در آن، یاد بهشت است برخوردی، نزد آن بایست! و از خدای عزّوجلّ! بهشت (و مراتب آن) را درخواست کن. و هرگاه بآیه‌ای که در آن، یاد (عذاب و) آتش است برخوردی، نزد آن بایست! و از آتش (و عذاب) بخدا پناه ببر.

(29) HAZRAT IMAM JAFAR-E-SADIQ (A.S) SAID:

"QURAN SHOULD NOT BE RECITED IN HASTE. IT SHOULD BE RECITED IN A CLEAR AND PEACEFUL ORDER. WHEN THERE IS A REFERENCE OF PARADISE IN A VERSE SUPPLICATION SHOULD BE MADE FOR THE BESTOWAL OF SUCH DISTINCTIONS OR EMINENCE AND ONE SHOULD PAUSE WHEN THERE IS A MENTION OF HELL PRAYERS MAY BE MADE TO GOD TO GET RID OF THAT".

❋

۳۰ ــ نهج البلاغه، وصيّت أمير المؤمنين بـه حسنين عليهم السّلام رقم ٤٧.

أمير المؤمنين، ضمن وصيّت بـامام حسن و إمـام حسين سلام الله عليهم فرمود:

... وَاللهَ وَاللهَ فِی الْقُرْاٰنِ لَا یَسْبِقُكُمْ بِالْعَمَلِ بِهٖ غَیْرُكُمْ...

(۳۰) حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا۔

"حضرات حسنین علیہما السلام کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا کے لئے۔ خدا کے لئے۔ قرآن (کے بارے میں محتاط رہو) خبردار رہو کہ قرآن پر عمل کرنے میں کوئی دوسرا تم سے سبقت نہ لے جائے۔"

خدا را، خدا را!! در توجّه بقرآن.

مواظب باشيد! ديگران با عمل بـقرآن، از شما سبقت نگيرند.

(30) HAZRAT AMEER UL MOMINEEN (A.S) SAID:

"WHILE MAKING WILL TO HAZRAT-E-hASNAIN (A.S) HE ADVISED THEM, FOR GOD SAKE BE CAREFUL ABOUT QURAN AND ENSURE THAT NO ONE ELSE SURPASSES YOU IN FOLLOWING THE QURAN".

❋

۳۱ ــ كافي، جلد ۲ صفحه ٦٣٠ رقم ۱۰ وأمـالي صدوق، مـجلس ١٤ رقم ٥ و معاني الأخبار، صفحه ۲۲۸.

إمام باقر عليه‌السلام فرمود:

لِكُلِّ شَيْءٍ رَبِيعٌ وَرَبِيعُ الْقُرْآنِ شَهْرُ رَمَضَانَ.

(۳۱) حضرت امام باقر علیہ السلام نے فرمایا۔
"ہر چیز کے لئے ایک بہار ہوتا ہے اور قرآن مجید کا بہار ماہ رمضان ہے"۔

برای هر چیز، بهاری است! و بهار قـرآن، مـاه رمضان است.

(31) HAZRAT IMAM MUHAMMAD BAQUAR (A.S.) SAID:
"THERE IS A BLOOM FOR EVERYTHING AND RAMZAN IS THE BLOOM OF QURAN".

*

۴۶ ــ کافی، جلد ۲ صفحه ٦٠٧ رقم ۲.

إمام صادق علیه‌السّلام فرمود:

مَنْ نَسِيَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ مُثِّلَتْ لَهُ فِي صُورَةٍ حَسَنَةٍ وَدَرَجَةٍ رَفِيعَةٍ فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا رَآهَا قَالَ: مَا أَنْتِ؟ مَا أَحْسَنَكِ! لَيْتَكِ لِي!.

فَتَقُولُ: أَمَا تَعْرِفُنِي؟ أَنَا سُورَةُ كَذَا وَكَذَا وَلَوْ لَمْ تَنْسَنِي رَفَعْتُكَ إِلَى هٰذَا.

(۴۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
"جو کوئی شخص بے توجہی کی وجہ سے قرآن کریم کی کسی سورہ کو بھول جائے تو وہ سورہ قیامت کے دن ایک بہترین صورت میں ظاہر ہوگی اور ایک بلند درجے پر فائز ہوگی جب وہ شخص اسے دیکھے گا تو بولے گا تم کون ہو! تم کس قدر خوبصورت ہو کاش تم میری ہوتی' اس وقت وہ سورہ جواب دے گی کہ تم نے مجھے پہچانا نہیں میں وہی سورہ ہوں جسے تم نے بھلایا ہے۔ اگر تم نے مجھے بھلایا نہ ہوتا تو تجھے بھی اسی مرتبے پر پہنچاتی۔"

هر که سوره‌ای از قرآن را (در أثر بی‌توجّهی) فراموش کند! آن سوره، در بهشت، با صورتی زیبا و درجه‌ای بلند در برابرش نمودار گردد! و چون او را دید بگوید: تو کیستی؟ وه! چه زیبائی! کاش! تو از آنِ من بودی!.

جواب بدهد: مرا نمیشناسی؟ من، فلان سوره‌ام. اگر مرا فراموش نکرده بودی، ترا باین درجه میرساندم!.

(32) HAZRAT IMAM JAFAR-E-SADIQ (A.S.) SAID:

"IF SOME ONE, DUE TO HIS CARELESSNESS, FORGETS ANY CHAPTER OF QURAN, THEN ON THE DAY OF JUDGEMENT THAT CHAPTER WILL APPEAR IN A BEAUTIFUL SHAPE AND WILL BE OCCUPYING A DIGNIFIED PLACE. WHEN THAT MAN WILL SEE IT, HE WILL ENQUIRE AS TO WHO ARE YOU;YOU ARE SO CHARMING THAT I WISH YOU WOULD HAVE BEEN MINE! IN REPLY THAT CHAPTER WOULD TELL HIM THAT YOU DID NOT RECOGNISE ME, I AM THE SAME CHAPTER OF QURAN WHICH YOU HAD FORGOTTEN. HAD YOU NOT LOST THE REMEMBRANCE OF ME, I WOULD HAVE ELEVATED YOU TO THE SAME STATUS.

*

۳۳ ــ عیون أخبار الرّضا (ع) جزء ۲ صفحه ۸۵ رقم ۳۲ وأمالی طوسی، جلد ۲ صفحه ۱۹۳ و شبیه این مضمون در عیون أخبار الرّضا (ع) جزء ۲ صفحه ۱۲۸ رقم ۹.

حضرت رضا از پدرش موسی بن جعفر علیهم السّلام روایت کرده که:

إِنَّ رَجُلاً سَأَلَ أَبَا عَبْدِاللهِ عَلَيْهِ السَّلاٰمُ: مَا بَالُ الْقُرْآنِ لاٰ يَزْدَادُ عِنْدَ النَّشْرِ وَالدَّرْسِ إِلاّٰ غَضَاضَةً؟

فَقَالَ: لِأَنَّ اللهَ لَمْ يُنْزِلْهُ لِزَمَانٍ دُونَ زَمَانٍ وَلاٰ لِنَاسٍ دُونَ نَاسٍ، فَهُوَ فِي كُلِّ زَمَانٍ جَدِيدٌ وَعِنْدَ كُلِّ قَوْمٍ غَضٌّ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

(۳۳) حضرت امام رضا علیہ السلام نے اپنے پدر بزرگوار حضرت موسیٰ ابن جعفرؑ سے روایت کی ہے۔

ایک دن کسی شخص نے حضرت ابا عبداللہ سے پوچھا کیا وجہ ہے کہ گزرتے ہوئے زمانے کے ساتھ قرآن کی تدریس اور نشرواشاعت میں ایک تازگی کے علاوہ کچھ اضافہ نہیں ہوتا؟

آپؑ نے فرمایا۔

وہ اس لئے کہ خداوند عالم نے اسے کسی خاص زمانے کے لئے نازل نہیں کیا بلکہ قیامت تک کے زمانے کے لوگوں کی ہدایت کے لئے ہے لہٰذا ہر زمانے اور ہر قوم کے لئے اس میں ایک خاص تازگی پائی جاتی ہے۔

مردی از إمام صادق علیه السّلام پرسید: چگونه است که قرآن، با نشر و تعلیم و سیر زمان، جز به خرّمی اش

افزوده نگردد؟

فرمود: چونکه خدا آنرا برای زمانی خاصّ و مردمی خاصّ نازل نکرده است!. بنابراین؛ تا روز قیامت، آن، در هر زمان، تازه! و نزد هر قومی با طراوت است!.

(33) HAZRAT IMAM ALI RAZA (A.S.) HAS NARRATED WITH REFERENCE TO HIS FATHER : HAZRAT IMAM MOOSA-BIN-JAFAR (A.S).

"ONE DAY SOME ONE ASKED HAZRAT ABA ABDULLAH AS TO WHY, WITH THE PASSAGE OF TIME, THERE HAPPENS TO BE NO ADDITION IN THE PUBLICATION AND TEACHING OF QURAN, EXCEPT SOME FRESHNESS.

HE COMMANDED: IT IS SO BECAUSE ALMIGHTY GOD HAS NOT REVEALED IT FOR ANY PARTICULAR PERIOD, BUT IT IS FOR THE GUIDANCE OF ALL THE GENERATIONS UPTO THE DAY OF JUDGEMENT. THAT IS WHY IT CONTAINS A PECULIAR TYPE OF FRESHNESS, SUITABLE TO VARIOUS RACES IN DIFFERENT AGES".

❋

۳۴ ـ عيون أخبار الرّضا (ع) جزء ۲ صفحه ۵۷ رقم ۲۰۹.

حضرت رضا علیه‌السلام، دربارهٔ قرآن فرمود:

كَلَامُ اللهِ لَا تَتَجَاوَزُوهُ، وَلَا تَطْلُبُوا الْهُدَىٰ فِي غَيْرِهِ فَتَضِلُّوا.

(۳۴) حضرت امام رضا علیہ السلام نے قرآن کے بارے میں فرمایا۔
"اللہ کے کلام سے تجاوز نہ کرو اس کے علاوہ کسی اور چیز سے ہدایت طلب مت کرو گمراہ ہو جاؤ گے۔"

(قرآن) کلام خدا است، از آن تجاوز نکنید. و هدایت (خدا) را در غیر آن جستجو نکنید که گمراه میشوید.

(34) HAZRAT IMAM RAZA (A.S) COMMANDED IN RESPECT OF QURAN :

"DO NOT DEVIATE FROM THE HOLY QURAN AND DO NOT SEEK GUIDANCE FROM ANYTHING EXCEPT QURAN, OTHERWISE YOU WILL BE MISLED.

*

٣٥ ــ عيون أخبار الرّضا (ع) جزء ٢ صفحه ٦٨ رقم ٣٢٢.

رسول خدا صلّی‌الله علیه وآله وسلّم فرمود:

حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ فَإِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ يَزِيدُ الْقُرْآنَ حُسْنًا.

(۳۵) رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
"قرآن کریم کو اپنی اچھی آواز سے زینت دو کیونکہ اچھی آواز قرآن کے حسن کو بڑھاتی ہے"۔

قرآن را با صدای خود، زینت دهید! چونکه؛ صدای خوب به حُسنِ قرآن میافزاید.

(35) THE HOLY PROPHET (S.A) SAID:
"GRACE THE QURAN WITH SWEET VOICE AS THE SWEET VOICE AUGMENTS THE GRACEFULNESS OF QURAN"

*

۳۶ ــ عیون أخبار الرّضا (ع) جزء أوّل، صفحه ۲۳۱ وأمـالی صدوق، مجلس بیستم، رقم ٤.

رسول خدا صلّی‌الله علیه وآله وسلّم، ضمن بیان فضائل ماه مبارک رمضان فرمود:

... وَمَنْ تَلاٰ فِیهِ اٰیَةً مِنَ الْقُرْاٰنِ کٰانَ لَهُ مِثْلُ أجْـرِ مَـنْ خَتَمَ الْقُرْاٰنَ فِی غَیْرِهِ مِنَ الشُّهُورِ.

(۳۶) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہ مبارک رمضان کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا۔
"جو کوئی شخص ماہ رمضان میں قرآن کریم کی ایک آیت پڑھے گا تو اسے دوسرے مہینوں میں قرآن ختم کرنے کے برابر اجر ملے گا"۔

... کسی که در ماه رمضان، آیه‌ای از قرآن، تلاوت کند، برایش مانند أجر کسی است که؛ در مـاههای دیگر، یک دور کامل قرآن خوانده باشد.

(36) WHILE DESCRIBING THE EXCELLENCE AND MERIT OF RAMZAN, THE HOLY PROPHET (S.A) SAID:

"WHOEVER RECITES ONE VERSE OF QURAN IN THE MONTH OF RAMZAN WILL GET THE REWARD EQUAL TO THAT OF RECITING FULL QURAN IN OTHER MONTHS"

*

ـ کافی، جلد ۲ صفحه ٤١٥. این حدیث که به «حدیث ثـقَلین» معروف است، متواتراً بازگو شده است. در این باره به پاورقی صفحه ۸۳ «زمینهٔ تفسیر قرآن» چاپ أوّل، مراجعه شود.

رسول خدا صلّی‌الله علیه وآله وسلّم فرمود که:

إنّی قَدْ تَرَکْتُ فِیکُمْ أَمْرَیْنِ لَنْ تَضِلّوا بَعْدِی مَا إنْ تَمَسَّکْتُمْ بِهِمَا: کِتَابَ اللهِ وَعِتْرَتِی ـ أَهْلَ بَیْتِی ـ فَإنَّ اللَّطِیفَ الْخَبِیرَ قَدْ عَهِدَ إلَیَّ أَنَّهُمَا لَنْ یَفْتَرِقَا حَتَّی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوْضَ کَهَاتَیْنِ [وَجَمَعَ بَیْنَ مُسَبِّحَتَیْهِ] وَلاَ أَقُولُ کَهَاتَیْنِ [وَجَمَعَ بَیْنَ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطَیٰ] فَتَسْبِقَ إحْدَاهُمَا الأُخْرَیٰ. فَتَمَسَّکُوا بِهِمَا لاَ تَزِلّوا وَلاَ تَضِلّوا وَلاَ تَقَدَّمُوهُمْ فَتَضِلّوا.

(۳۷) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جارہا ہوں جب تک تم ان سے تمسک رکھو گے کبھی بھی گمراہ نہ ہو گے وہ دو چیزیں اللہ کی کتاب اور میری عترت اہل بیتؑ ہیں۔ کیونکہ لطیف وخبیر پروردگار نے وعدہ کیا ہے کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گی (ساتھ میں آپ نے دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلیاں ملا کر دکھادیں) اور فرمایا میں یہ نہیں کہتا کہ شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرح ملی ہوں گی (کیونکہ یہ سائز میں مختلف ہیں) پس تم ان دونوں سے تمسک رکھو تاکہ نہ تو تمہارے قدم ڈگمگائیں اور نہ تم گمراہ ہو جاؤ گے تم اس سے آگے بھی نہ نکلنا ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے"۔

من، دو چیز (گران) بین شما نهاده‌ام. مادامیکه بآنها متمسک شوید، هرگز بعد از من، گمراه نمی‌شوید، (آن دو):

کتاب خدا و عترت من ــ أهل‌بیت من ــ است. چونکه؛
خدای ذرّه‌پرورِ آگـاهِ! عالم بـه ریــزترین و پــنهانترین
موجودات، بمن سفارش نموده که؛ آن دو، هرگز از هم جدا
نشوند، تا در حوض (کوثر) بر من وارد گـردند!. (هم‌ارز و
همطرازند!) مثل این دو. (در اینحال، دو انگشت سبّابه‌اش‌را
بهم چسباند) و نمیگویم مثل این دو (انگشت میانه وسبّابـه)
که (در اندازه و طراز) یکی بر دیگری سبقت دارد.
پس؛ بهر دوی آنها متمسک شوید تـا نـلغزید و گـمراه
نگردید. و از آنها پیش نیفتید که گمراه میشوید!.

"I AM LEAVING TWO THINGS AMONGST YOU. TILL SUCH TIME, YOU STICK FAST TO THEM, WILL NEVER BE MISLED. THOSE TWO THINGS ARE THE BOOK OF ALLAH (QURAN) AND MY PROGNEY (MEMBERS OF THE HOLY PROPHET'S FAMILY).

THE ALMIGHTY GOD WHO IS WELL INFORMED AND RARIFIED HAS PROMISED THAT THESE TWO WILL NOT BE SEPARATED FROM EACH OTHER (HE EXHIBITED THE FOREFINGERS OF BOTH THE HANDS BY BRINGING THEM TOGETHER). HE COMMANDED THAT "I DO NOT SAY THAT THESE WILL BE MINGLED LIKE THE FOREFINGER AND THE MIDDLE FINGER (SINCE THESE ARE DIFFERENT IN SIZE). SO YOU STICK FAST TO BOTH, AND SEE THAT YOU DO NOT STAGGER. OTHERWISE YOU WILL BE MISGUIDED. BE CAREFUL THAT YOU DO NOT GO ALSO BEYOND THAT, OTHERWISE YOU WILL BE MISLED".

۳۸ ـ كافي، جلد ۱ صفحه ۱۹۱ رقم ٥ و زمينهٔ تفسير قرآن، صفحه ۸٥ چاپ أوّل.

أمير المؤمنين سلام‌الله عليه فرمود كه:

إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ! طَهَّرَنَا وَعَصَمَنَا وَجَعَلَنَا شُهَدَاءَ عَلَىٰ خَلْقِهِ وَحُجَّتَهُ فِي أَرْضِهِ، وَجَعَلَنَا مَعَ الْقُرْآنِ وَجَعَلَ الْقُرْآنَ مَعَنَا. لَانُفَارِقُهُ وَلَا يُفَارِقُنَا.

(۳۸) حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا۔
"خداوند عالم نے ہمیں ہر قسم کی ظاہری اور باطنی نجاست سے پاک کر رکھا ہے اور ہر خطا اور لغزش سے محفوظ رکھا ہے۔ ہمیں مخلوق پر گواہ ٹھہرایا اور اپنی زمین پر حجت قرار دیا۔ ہمیں قرآن کے ساتھ اور قرآن کو ہمارے ساتھ قرار دیا نہ ہم اس سے جدا ہونے والے ہیں اور نہ وہ ہم سے جدا ہوگا"۔

خداى تبارك و تعالى! ما را (از هر پليدي ظاهر و باطن) پاك و پاكيزه نمود. و (از هر خطا و لغزش) نگهداري كرد. و ما را بر خلقش گواه ساخت و در زمينش حجّت نهاد!. و ما را با قرآن و قرآن را با ما قرار داد. نه ما از او جدا شويم و نه او از ما.

(38) HAZRAT AMEER-UL-MOMINEEN (A.S.) SAID:

" ALMIGHTY GOD HAS KEPT US IMMACULATE CLEAN, APPARENTLY AS WELL AS LATENTLY, AND HAS SAVED US FROM ALL SORTS OF GUILT AND SLIP. HE HAS MADE US WITNESS ON HIS CREATURES AND HIS EMBLEM ON EARTH, MADE US THE COMPANION OF QURAN AND THE QURAN IS OUR ASSOCIATE. NEITHER WE ARE GOING TO LEAVE IT, NOR WILL IT BE SEPARATED FROM US.

*

٣٩ ـ وسائل الشّيعة، جلد ٤ صفحه ٨٤٣ رقم ١٤.

إمام باقر عليه‌السّلام فرمود:

إِنَّمَا شِيعَةُ عَلِيٍّ النَّاحِلُونَ، الشَّاحِبُونَ، الذَّابِلُونَ، ذَابِلَةٌ شِفَاهُهُمْ مِنَ الصِّيَامِ،... كَثِيرَةٌ صَلاَتُهُمْ، كَثِيرَةٌ تِلاَوَتُهُمْ لِلْقُرْآنِ، يَفْرَحُ النَّاسُ وَيَحْزَنُونَ.

(۳۹) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا۔

"بے شک علیؑ کے شیعہ کمزور، نحیف، زرد رنگ اور ان کے ہونٹ روزے کے اثر سے خشک ہوتے ہیں۔ زیادہ نمازیں پڑھتے ہیں قرآن کی تلاوت کثرت سے کرتے ہیں۔ لوگ خوشحال ہوتے ہیں اور وہ غمگین رہتے ہیں۔

شیعهٔ علی (سلام‌الله علیه) [در أثر عبادت وخوف خدا] لاغر اندام! و رنجور! و رنگ‌پریده! و پژمرده‌اند!. لبانشان ـ در أثر روزه ـ خشک است!...

بسیار نماز میخوانند، و تلاوت قرآنشان زیاد است.

مردم، خوشحال‌اند و آنها محزون!.

(39) HAZRAT IMAM MOHAMMAD BAQUAR (A.S) SAID:

"UNDOUBTEDLY THE SHIAS OF ALI (A.S) ARE WEAK, LEAN, PALE AND THEIR LIPS ARE PARCHED, AS THE RESULT OF MORE PRAYERS, AND RECITE QURAN. MOST OFTEN OTHER PEOPLE ARE PROSPEROUS AND THEY ARE GRIEFSTRIKEN".

# وقف نامہ

_____ جلد کتاب احادیث قرآن _____ برائے ایصال ثواب

مرحوم / مرحومہ _____ ابن / بنت _____

مسجد - امامبارگاہ - لائبریری _____ میں

مومنین و مومنات کے استفادہ کے لئے وقف کی گئی ہے / ہیں۔

قارئین سے التماس دعا ہے

وقف کنندہ

_____

_____

تاریخ

_____

**من ورّخ نفساً کانّما احیاھا**

جس نے کسی کی تاریخ بیان کی تو گویا اس نے اسے زندہ کیا

۴۰ ـ إختصاص مفيد، صفحه ۱۴۱ (از إمام صادق عليه‌السلام).

اَللّٰهُمَّ إِنِّي قَدْ قَرَأْتُ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ كِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَهُ عَلىٰ نَبِيِّكَ الصَّادِقِ، فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ أَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ وَآمَنَ بِمُحْكَمِهِ وَمُتَشَابِهِهِ، وَاجْعَلْهُ لِي أُنْسًا فِي قَبْرِي وَأُنْسًا فِي حَشْرِي وَأُنْسًا فِي نَشْرِي.؛(۴۰)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

(۴۰) خداوندا! میں نے تیری کتاب میں سے جسے تو نے اپنے سچے نبیؐ پر نازل کیا ہے اور اس کے پڑھنے کا حکم دیا ہے قرات کی۔ میرے پروردگار تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ خداوند مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جو اس کے حلال کو حلال سمجھیں اور حرام کو حرام جانیں اس کے متشابہات اور محکمات پر ایمان لے آئیں اسے میری قبر میں میرا مونس قرار دے اور میرے حشر و نشر میں اسے میرا ہمدم قرار دے۔

بار إلٰها! من، از كتابت آنچه برايم مقدّر نمودی و دستور دادی، خوانده‌ام. (همان كتابی كه) آنرا بر پيامبر راستگويت نازل كردی. پس؛ حمد و سپاس، ويژهٔ تو است! ای پرورگار ما!

بار إلٰها! مرا از كسانی قرار ده كه حلالش را حلال دند و حرامش را حرام، و بـآيات محكم و متشابهش نمان آوردند. و آنرا أنس قبر من! و أنس حشر و نشر من

قرار بده!. آمین ربّ العالمین. وصلّی الله علی محمّد وآله وسلّم.

(40) O' MY LORD! I HAVE RECITED THY HOLY BOOK WHICH THOU HAS REVEALED ON THY FAITHFUL PROPHET AND DIRECTED TO RECITE IT.

O'MY GOD, ALL THE PRAISES AND ADMIRATIONS ARE MEANT FOR YOU.

O' MY GOD COUNT ME AMONGST THOSE WHO ACCEPT SUCH THINGS WHICH HAVE RELIGIOUS SANCTION AND DISCARD THOSE THINGS WHICH ARE FORBIDDEN. I WHO HAVE FAITH IN SUBSTEANTIVE AND ALLEGORICAL VERSES AND MAKE THAT MY COMPANION IN MY GRAVE AND TREAT THAT AS MY ASSOCIATE ON THE DAY OF JUDGEMENT".

*

B
F
IT

TI

A
SA
AR
SU
AN
AN
DA

الحرمین پبلشرز پاکستان

پوسٹ بکس : 15556
پوسٹ کوڈ : 75530
کراچی۔